ماہنامہ : 0478-8526133
ای میل : [illegible]
ویب سائٹ : [illegible]

ہیلتھ کیئر ٹیکنالوجی پر ماہرین کی رائے منقسم، ڈیجیٹل ہیلتھ ریکارڈ کے فوائد پر بحث جاری

ماہرین کا ملک بھر میں ایک ہی طرز کا ہیلتھ کیئر نظام متعارف کرانے کا مطالبہ

رپورٹ: عارف نواز خٹک

اسلام آباد کے ایک نجی ہوٹل میں منعقدہ دو روزہ کانفرنس میں ملک بھر سے آئے ہوئے ڈاکٹروں، منتظمینِ اسپتال اور آئی ٹی ماہرین نے شرکت کی۔ کانفرنس کا مقصد یہ جاننا تھا کہ کاغذی ریکارڈ سے ڈیجیٹل نظام کی طرف منتقلی کے دوران کون سے عملی مسائل سامنے آ رہے ہیں اور ان کا حل کیا ہو سکتا ہے۔ منتظمین کے مطابق کانفرنس میں 14 سیشن ہوئے اور 2200 سے زائد مندوبین نے اس میں حصہ لیا۔

کانفرنس کے پہلے ہی روز واضح ہو گیا کہ شرکاء کی رائے بری طرح تقسیم ہے۔ ایک گروہ کا کہنا تھا کہ ڈیجیٹل ریکارڈ مریض کی جان بچانے والی معلومات کو لمحوں میں ڈاکٹر کے سامنے لے آتا ہے، جبکہ دوسرا گروہ اسے مہنگا، پیچیدہ اور عام ڈاکٹر کے لیے ناقابلِ عمل قرار دیتا ہے۔ اس تقسیم کی جھلک کانفرنس کے ہر سیشن میں نظر آئی۔

ڈاکٹر فرحانہ سلیم، جو ایک نجی اسپتال کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر ہیں، نے کہا کہ ان کے اسپتال نے پانچ سال پہلے ڈیجیٹل نظام اپنایا تھا اور اب وہ اس کے بغیر کام کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتیں۔ ’’ہمارے ڈاکٹر مریض کی پوری ہسٹری ایک کلک پر دیکھ لیتے ہیں، ایمرجنسی میں یہ فرق زندگی اور موت کا ہوتا ہے۔‘‘ تاہم انہوں نے تسلیم کیا کہ ابتدائی دو برس میں عملے کی تربیت اور سافٹ ویئر کی بار بار اپ ڈیٹنگ نے اسپتال کے اخراجات میں 27 فیصد اضافہ کیا۔

اس کے برعکس ضلع ہیڈکوارٹر ہسپتال کے ایک سینئر ڈاکٹر نے کانفرنس کے فلور سے کہا کہ ان کے ہسپتال میں کمپیوٹر تو موجود ہیں مگر بجلی کی لوڈشیڈنگ روزانہ 6 سے 8 گھنٹے ہوتی ہے، جنریٹر کا ایندھن مہنگا ہے اور انٹرنیٹ اکثر بند رہتا ہے۔ ایسے میں ڈیجیٹل نظام کا فائدہ کم اور بوجھ زیادہ محسوس ہوتا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ چھوٹے اسپتالوں کے لیے الگ، سادہ اور کم خرچ ماڈل بنایا جائے۔

ڈیٹا سیکیورٹی اور مریض کی رازداری کا معاملہ بھی کانفرنس میں بار بار زیرِ بحث آیا۔ ماہرین کا کہنا تھا کہ اب تک ملک میں کوئی واضح قانون موجود نہیں جو یہ طے کرے کہ مریض کا ڈیٹا کون دیکھ سکتا ہے، کون اسے آگے بھیج سکتا ہے اور خلاف ورزی کی صورت میں کس پر کتنا جرمانہ عائد ہوگا۔ اس خلا کی وجہ سے بیمہ کمپنیاں اور نجی لیبارٹریاں بھی ڈیٹا تک رسائی کے لیے دباؤ ڈالتی ہیں۔

کانفرنس کے آخری روز شرکاء کی اکثریت نے ایک مشترکہ قرارداد پر اتفاق کیا، جس میں وفاقی وزارتِ صحت سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ ایک قومی ہیلتھ ریکارڈ ایکٹ کا مسودہ تیار کرے، ایک ایسا ادارہ قائم کرے جو ڈیٹا کے تحفظ کی نگرانی کرے اور ایک ایسا ماڈل پیش کرے جس میں چھوٹے اسپتال بھی کم لاگت پر نظام اپنا سکیں۔ قرارداد کی کاپیاں وزارتِ صحت کو ارسال کر دی گئی ہیں۔

ضلع ہیڈکوارٹر ہسپتال میں ڈائیلاسز یونٹ کا افتتاح

ڈائیلاسز مشینوں کی تعداد 4 سے بڑھا کر 10 کر دی گئی، مریضوں کو سہولت

ضلع ہیڈکوارٹر ہسپتال میں ڈائیلاسز یونٹ کا افتتاح ڈپٹی کمشنر محترمہ نگہت آرا سومرو نے کیا۔ یونٹ میں اب 10 مشینیں کام کریں گی جبکہ پہلے صرف 4 مشینیں دستیاب تھیں۔ ایم ایس ڈاکٹر عبدالحمید لاشاری نے بتایا کہ یونٹ کے قیام پر 1 کروڑ 20 لاکھ روپے لاگت آئی۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلع کے دور دراز علاقوں سے آنے والے مریضوں کو اب سفر میں کم دقت ہوگی۔

ضلع کونسل کے 12 ارکان کی حلف برداری

نئے ارکان سے چیئرمین کا عہدہ خفیہ رائے شماری سے منتخب ہوگا

ضلع کونسل کے 12 ارکان کی حلف برداری کل صبح 10 بجے ہوگی۔ ان ارکان سے چیئرمین کا عہدہ خفیہ رائے شماری سے منتخب ہوگا۔ ریٹرننگ افسر کے مطابق 16 ارکان کا کورم پورا ہونا ضروری ہے۔ حلف برداری کے بعد ہی ووٹ ڈالے جائیں گے۔ ضلع کونسل کے ترجمان کے مطابق ارکان کے لیے حلف برداری کی تقریب کا انتظام کر لیا گیا ہے۔

ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال میں ڈائیلاسز یونٹ کا افتتاح

یونٹ میں 10 مشینیں، 4 مزید منگوائی جائیں گی، ڈپٹی کمشنر کی ہدایت

ڈسٹرکٹ